حصول کا ذریعہ ہو سکتا ہے مگر قوم کی قسمت تبدیل کرنے کا وسیلہ نہیں۔

اس لیے فوری طور پر تعلیمی پالیسی میں تبدیلیاں کی جائے۔ نصاب کو قرارداد مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کیا جائے۔ اور ذریعہ تعلیم قومی زبان اردو میں کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں۔

معروف خطیب ممتاز عالم دین' قاری عبدالوکیل صدیقی جوار رحمت میں

تمام دینی علمی جماعتی اور عوامی حلقوں میں یہ بات نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ معروف خطیب ممتاز عالم دین قاری عبدالوکیل صدیقی طویل علالت کے بعد یکم مارچ 2013ء بروز جمعہ ڈاکٹر ہسپتال لاہور میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

قاری عبدالوکیل صدیقی کا آبائی علاقہ ہری پور ہزارہ تھا۔ تعلیم کی تکمیل کے بعد آپ نے خان پور ضلع رحیم یار خاں کو اپنی جولان گاہ بنایا۔ اور پوری زندگی دعوت تبلیغ اور اشاعت اسلام میں وقف کر دی۔ ایک مسجد سے خطابت کا آغاز کیا۔ نہایت مشکل حالات میں دعوت تبلیغ کا کام جاری رکھا۔ یہ علاقہ تعلیمی اور مالی پسماندگی کا شکار ہے۔ لیکن قاری صاحب مرحوم کی بہترین منصوبہ بندی حکمت و دانائی سے بھرپور جدوجہد سے اسی شہر میں جامعہ محمدیہ کے نام سے ایک عظیم الشان تعلیمی ادارہ قائم ہوا۔ جس میں علاقہ بھر کے طلبہ فیض یاب ہو رہے ہیں۔ بہترین تعلیم و تربیت کے ساتھ خان پور کے گرد و نواح میں دعوت و تبلیغ کا عمل میں اس مثالی ادارے کی خدمات میں گراں قدر اضافہ ہے۔

قاری صاحب مرحوم کی سرپرستی میں اس ادارے میں سالانہ تو دو عظیم الشان اجتماع ہوتے تھے۔ ایک سال کے اختتام کے موقعہ پر تقریب بخاری شریف اور دوسرا مارچ میں سالانہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس میں جس میں ملک بھر سے معروف خطباء مبلغین شیوخ الحدیث اور اساتذہ بھرپور شرکت کرے۔ کانفرنس کے موقعہ پر ایک عظیم الشان ریلی کا اہتمام ہوتا۔ جو پورے شہر میں سے گزر کر جامعہ محمدیہ پہنچتی جس میں ہزاروں لوگ شریک ہوتے۔ اس کا بنیادی مقصد شوکت اسلام اور اہلحدیث کی قوت کا اظہار ہوتا۔ جس کے بہت مفید اثرات ہوتے۔ مجھے دو مرتبہ ان اہم پروگرامز میں شرکت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ قاری صاحب مرحوم کی کوششوں اور ان کی مساعی جمیلہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا قاری عبدالوکیل صدیقی مرحوم منفرد اسلوب کے لاجواب خطیب تھے۔ ان کی گفتگو مدلل اور آسان انداز میں